Fikr-o-Nasar (Islamabad) 13:10 (1976)

القراءۃ العربیۃ للمدارس الانجلیزیۃ الجزء الثانی والثالث مصنف : محمد ابوبکر ابراہیم ۔

ناشر : المکتبۃ العلمیۃ ، ۱۵ - لیک روڈ ، لاہور ۔

صفحات : حصہ دوم ۱۴۴ - حصہ سوم ۱۸۲ -

قیمت : حصہ دوم ۵۰-۷ روپے ، حصہ سوم ۵۰-۸ روپے ۔

دنیا میں اس وقت یہ رجحان بڑھ رہا ہے کہ انسان آپس میں قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں۔ اور ایک وقت ایسا آئے کہ دنیا کی یہ مسافت اور یہ بُعد ختم ہو جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے مختلف قسم کی کوششیں جاری ہیں۔ انسانوں کے باہمی ربط اور تعلقات کی استواری میں زبان بلاشبہ ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لئے مختلف زبانوں کو ملا کر ایک کرنے یا مختلف زبانوں کو آپس میں قریب تر کرنے کی طرف توجہ دی جا رہی ہے۔ چنانچہ لسانیات کے موضوع پر کام کرنے والے اور دیگر اہلِ علم بھی زیادہ سے زیادہ زبانیں سیکھ رہے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب زبان سیکھنے کے ان شائقین کے لئے لکھی گئی ہے جو آسمانی اور دنیا کی ایک اہم زبان "عربی" کو انگریزی کے ذریعہ سے سیکھنے کے خواہش مند ہیں۔ بنیادی طور پر یہ کتاب ان طلبہ کے لئے لکھی گئی ہے جو ایسے مدارس میں زیرِ تعلیم ہیں جن کا ذریعہ تعلیم انگریزی کا ہے۔ لیکن اس سے ہر وہ شخص استفادہ کر سکتا ہے جو عربی زبان بذریعہ انگریزی سیکھنے کا خواہش مند ہو۔

یہ کتاب براہِ راست طریقۂ تدریس (DIRECT METHOD OF TEACHING) کے تحت لکھی گئی ہے۔ چنانچہ ہر باب میں چھوٹے عناوین قائم کر کے ان کے تحت عربی کے جملے لکھ دیئے گئے ہیں۔ اور ساتھ ہی انگریزی ترجمہ بھی شامل کر دیا گیا ہے تاکہ طالب علم خود بھی استفادہ کر سکے۔

جہاں تک براہِ راست طریقۂ تدریس کا تعلق ہے۔ اس کی ضرورت اور افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن یہ طریقہ اس وقت زیادہ کارآمد اور مفید ہو جاتا۔ جب کہ اس میں طالب علم کو صرف و نحو سے بھی روشناس کرایا جاتا۔ اور کتاب میں اسباق اس طرح سے ارتقائی مراحل طے کرتے کہ طالب علم کی استعدادِ علمی، ذخیرۂ الفاظ، بول چال کی صلاحیت اور صرف و نحو کی تعلیم میں ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا رہتا۔

پھر ابتدائی مراحل میں تمرینات یعنی مشقوں کو ضرور شامل کرنا چاہیئے۔ جس سے ایک طرف تو طالب علم کی صلاحیت بڑھتی ہے اور دوسری طرف اس کا معیار جانچنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ جب کہ زیرِ تبصرہ کتاب

© rasailojaraid.com